خطبہ جمعہ

بتاریخ: 18 محرم الحرام 1448ھ بمطابق 3 جولائی 2026ء

التَّحْذِيرُ مِنْ خَطَرِ الْمُخَدِّرَاتِ وَالْمُسْكِرَاتِ

منشیات اور نشہ آور اشیاء کی خطرناکیاں

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے انسان کو پیدا کیا، اسے عقل سے آراستہ کیا اور ایمان کے ذریعے اسے شرف بخشا۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں؛ اس نے ہمیں نیکی اور احسان کا حکم دیا ہے، اور ہمیں نافرمانی، گناہ اور ہر اس چیز سے روکا ہے جو عقلوں اور جسموں کو نقصان پہنچاتی ہے۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، جنہیں ہدایت اور حق و باطل میں فرق کرنے والی واضح نشانیاں دے کر بھیجا گیا۔ اللہ تعالیٰ ان پر، ان کی آل پر، ان کے فضل و کمال والے صحابہ پر اور قیامت تک اخلاص کے ساتھ ان کی پیروی کرنے والوں پر درود، سلام اور برکتیں نازل فرمائے۔

حمد و ثناء کے بعد: لوگو! اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرو جو ہر چھپی ہوئی بات کو جانتا ہے۔ یاد رکھو، آخرت کے لیے تقویٰ ہی سب سے بہترین تیاری ہے۔ اس دن سے بچو جب ایک بڑی آفت آئے گی اور خوف کے مارے دل منہ کو آنے لگیں گے، جس دن نہ تو مال کوئی فائدہ دے گا اور نہ ہی تمہاری جمع پونجی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

{وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى وَاتَّقُونِ يَاأُولِي الْأَلْبَابِ} [البقرة: 197] "اور (آخرت کا) توشہ تیار کرلو، اور یقیناً بہترین توشہ تقویٰ ہے، اور اے عقل والو! مجھ ہی سے ڈرو۔"

اللہ کے بندو! انسانیت آج بے شمار مصیبتوں، ہلاکتوں، فتنوں اور آفتوں کا سامنا کر رہی ہے، ان آفتوں نے انسانی قوت کو نچوڑ کر، اس کی اخلاقی بنیادوں اور اقدار کو تہہ و بالا کر دیا ہے۔ انھی مہلک ترین فتنوں میں سے ایک بڑا فتنہ منشیات کا ہے، جس کے خاتمے کے لیے آج پوری دنیا اور وقت کی حکومتیں سر توڑ کوششیں کر رہی ہیں۔ اس ایک برائی نے کتنے ہی معاشروں کا امن و سکون غارت کر دیا اور ہر طرف جرائم کا بازار گرم کر رکھا ہے۔

نشہ آور چیزوں اور منشیات کے بے شمار نقصانات ہیں۔ یہ تباہی و بربادی کا سبب ہے، اللہ تعالی کی ناراضگی کا باعث ہے اور جہنم کی طرف لے جانے والا ایک تاریک راستہ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: {وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا} [النساء: 29] "اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو، یقیناً اللہ تم پر بہت مہربان ہے۔"

اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: «لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ» [أخرجه البخاري ومسلم] "کوئی زنا کرنے والا جس وقت زنا کرتا ہے تو وہ (کامل) مومن نہیں ہوتا، اور کوئی شراب پینے والا جس وقت شراب پیتا ہے تو وہ (کامل) مومن نہیں ہوتا۔" (صحیح بخاری صحیح مسلم)

نشہ عقل اور دین دونوں کو فاسد کر دیتا ہے، انسان کو بُرے اور گھناؤنے کاموں کا عادی بنا دیتا ہے، اسے ایک ناپسندیدہ اور ذلیل انسان کی صف میں لا کھڑا کرتا ہے۔ اس نشے نے کتنا مال تباہ کیا؟ کتنے حالات کو بگاڑ دیا؟ کتنی توانائیاں مٹی میں ملا دیں، اور کتنے اوقات ضائع کیے؟ ذرا ان کار حادثات، عصمت دری اور چوری کے جرائم کو تو دیکھیے جو اس نشے کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں! اس نے کتنے ہی بچوں اور بچیوں کو یتیم کر دیا، کتنی دشمنیاں بھڑکائیں اور شریف و معزز لوگوں کے لیے بدنامی کا باعث بنی؟ اس نے کتنے ہی سروں کو جھکا دیا اور کتنے ہی انسانوں کو ذلیل کر دیا؟ یہی وجہ ہے کہ شریعت نے اس سے ڈرایا ہے اور ہمارے سامنے موجود تلخ حقائق بھی اس کی تصدیق کرتے ہیں۔

اے اخلاق والی امت! کوئی عقل مند انسان ان ہلاکت خیز زہروں اور تباہ کن بیماریوں کو اپنانے کی جرأت کیسے کر سکتا ہے، جبکہ اس کے دینی، سماجی، اقتصادی اور طبّی نقصانات بے شمار ہیں؟ امام حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: لَوْ كَانَ الْعَقْلُ يُشْتَرَى لَتَغَالَى النَّاسُ فِي ثَمَنِهِ، فَالْعَجَبُ مِمَّنْ يَشْتَرِي بِمَالِهِ مَا يُفْسِدُهُ "اگر عقل بازار میں بکتی تو لوگ مہنگی قیمت دے کر بھی اسے خریدتے، لیکن تعجب ہے اس شخص پر جو اپنے مال سے ایسی چیز خریدتا ہے جو اس کی عقل کو ہی فاسد کر دے"۔

اے اللہ کے بندو! انسان جب اپنی عقل کھو بیٹھتا ہے تو وہ فساد، سرکشی، تباہی اور ظلم پر اتر آتا ہے اور دوسروں کو نقصان پہنچاتا ہے؛ اور یہی تمام برائیوں کی جڑ اور خطرے کی اصل جگہ ہے۔ خلیفہ راشد حضرت عثمان بن عفان رضی

اللہ عنہ فرماتے ہیں: **اجْتَنِبُوا الْخَمْرَ؛ فَإِنَّهَا أُمُّ الْخَبَائِثِ...** "شراب سے بچو، کیونکہ یہ تمام برائیوں کی ماں ہے۔ تم سے پہلے زمانے میں ایک شخص تھا جو بڑا عبادت گزار تھا۔ایک بدکار عورت اس پر فریفتہ ہو گئی۔اس عورت نے اپنی لونڈی کو اس کے پاس بھیجا اور کہلوایا کہ ہم تمہیں ایک گواہی کے لیے بلا رہے ہیں۔وہ شخص اس لونڈی کے ساتھ چل پڑا، یہاں تک کہ وہ ایک خوبصورت عورت کے پاس پہنچا جس کے پاس ایک لڑکا اور شراب کا مٹکا تھا۔عورت نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے تمہیں گواہی کے لیے نہیں بلایا، بلکہ میں نے تمہیں اس لیے بلایا ہے کہ تم مجھ سے بدکاری کرو، یا اس پیالے سے شراب پیو، یا اس لڑکے کو قتل کر دو۔اس شخص نے (اپنے خیال میں شراب کو سب سے ہلکا گناہ سمجھتے ہوئے) کہا: مجھے اس شراب کا ایک پیالہ پلا دو۔عورت نے اسے ایک پیالہ پلایا۔اس نے کہا: مجھے اور دو۔پس وہ شراب پیتا رہا یہاں تک کہ نشے میں دھت ہو کر اس نے عورت کے ساتھ بدکاری بھی کر لی اور اس معصوم جان کو قتل بھی کر دیا۔لہذا شراب سے بچو، کیونکہ اللہ کی قسم! ایمان اور شراب کی لت کبھی ایک ساتھ جمع نہیں ہو سکتے، مگر یہ کہ جلد ہی ان میں سے ایک دوسرے کو نکال باہر کرتا ہے۔" [اس حدیث کو امام نسائی نے روایت کیا ہے اور علامہ البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے].

مسلمان بھائیو! شراب سے بھی بدتر وہ منشیات ہیں؛ جن میں مختلف قسم کی ڈرگز، سستی پیدا کرنے والے پاؤڈر اور نشہ آور انجکشن شامل ہیں۔یہ انسان کی پانچ بنیادی ضرورتوں کو جڑ سے ختم کر دیتی ہیں، یعنی: **عقل، مال، عزت، دین اور جان**۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: **إِنَّ الْحَشِيشَةَ حَرَامٌ، يُحَدُّ مُتَنَاوِلُهَا كَمَا يُحَدُّ شَارِبُ الْخَمْرِ، وَهِيَ أَخْبَثُ مِنَ الْخَمْرِ؛ مِنْ جِهَةِ أَنَّهَا تُفْسِدُ الْعَقْلَ وَالْمِزَاجَ، حَتَّى يَصِيرَ فِي الرَّجُلِ تَخَنُّثٌ وَدِيَاثَةٌ، وَغَيْرُ ذَلِكَ مِنَ الْفَسَادِ، وَأَنَّهَا تَصُدُّ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ** "بلاشبہ چرس حرام ہے، اور اس کا استعمال کرنے والے پر اسی طرح حد لگائی جائے گی جس طرح شراب پینے والے پر لگائی جاتی ہے۔بلکہ یہ شراب سے بھی زیادہ خبیث ہے، اس لحاظ سے کہ یہ عقل اور مزاج کو بگاڑ دیتی ہے، یہاں تک کہ انسان میں زنانہ پن اور بے غیرتی پیدا ہو جاتی ہے، اس کے علاوہ یہ ذکرِ الٰہی سے بھی روکتی ہے۔"

اور یہ بات بالکل حق اور درست ہے، کیونکہ شراب کی حرمت میں تمام قسم کی منشیات اور نشہ آور اشیاء شامل ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: «كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ» [أخرجه مسلم] "ہر نشہ آور چیز شراب ہے، اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔" (صحیح مسلم)

حضرات! جب ہم اس آفت کے اسباب تلاش کرتے ہیں، تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اس کی بنیادی وجہ ایمان کی کمزوری اور شیطان کا تسلط ہے، اسی کے ساتھ قاتل تنہائی، فرصت کے اوقات، وافر مال، بری صحبت، اندھی تقلید اور خواہشاتِ نفسانی کی پیروی بھی اس میں شامل ہیں۔ شاعر کہتا ہے:

إِنَّ الشَّبَابَ وَالْفَرَاغَ وَالْجِدَهْ　　　مَفْسَدَةٌ لِلْمَرْءِ أَيُّ مَفْسَدَهْ

"جوانی اور فراغت اور دولت کی فراوانی　　　بگاڑیں آدمی کو، جب یہ ہوں اک ساتھ، اے جانی!

ان اسباب میں سے ایک سبب والدین کا اپنے بچوں سے غافل ہونا بھی ہے، جس کی وجہ سے وہ آوارہ گردی کرتے ہیں، نادان و بے وقوف لوگوں کی صحبت میں پلتے ہیں، اور یوں وہ اپنے لیے اور اپنے گھر والوں کے لیے بدبختی کا سامان بنتے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: «وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ، وَهُوَ مَسْؤُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ» [أخرجه البخاري ومسلم] "اور مرد اپنے گھر والوں کا نگران ہے، اور اس سے اس کے زیرِ کفالت لوگوں کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔" (صحیح بخاری صحیح مسلم)

خبردار! اگر آپ منشیات کی اس دلدل میں گر چکے ہیں تو اللہ سے ڈریں، زمین و آسمان کے رب کے سامنے پیش ہونے والے دن کو یاد کریں، اور فوراً اس گناہ کو چھوڑ کر سچی توبہ کی طرف بڑھیں؛ کیونکہ توبہ ابھی ممکن ہے اور اس کا دروازہ کھلا ہے۔ اس وقت کا انتظار نہ کریں جب آپ حسرت اور درد کی دلدل میں پھنس جائیں اور پھر پچھتائیں، جبکہ وہ وقت پچھتاوے کا نہیں ہوگا۔ اب پچھتائے کیا ہوت جب چِڑیاں چُگ گئیں کھیت

اور یاد رکھیے!— اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو — ان زہروں کی بدولت جو بھی ہاتھ ظلم کے لیے اٹھتا ہے، جو بھی زندگی موت کے منہ میں جاتی ہے، جو دولت ضائع ہوتی ہے اور جو صحت برباد ہوتی ہے، اس ہولناک گناہ کا ایک بڑا حصہ ان منشیات کو فروغ دینے اور بیچنے والوں کے سر جاتا ہے۔ یہ دراصل فتنہ و فساد کے وہ ہتھیار ہیں جنہیں شیطان نے ملکوں

اور انسانوں کی تباہی کے لیے استعمال کیا ہے۔ یہ سودا گر سخت گناہ گار اور دونوں جہانوں میں سزا کے حقدار ہیں۔ انہیں اللہ کی پکڑ سے خوف کھانا چاہیے اور اس پروردگار کی وعید کو یاد رکھنا چاہیے جس کی دی ہوئی سزا کا وعدہ کبھی جھوٹا نہیں ہوتا۔ {إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ} [النور: 19]"بلاشبہ جو لوگ یہ پسند کرتے ہیں کہ ایمان والوں میں بے حیائی پھیلے، ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے، اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔"

یہ سزا تو اس شخص کے لیے ہے جو صرف دل سے پسند کرتا ہے، تو پھر اس کا حال کیا ہوگا جو خود اس برائی کو پھیلانے کا سبب بن رہا ہے؟!

اللہ تعالیٰ میرے اور آپ کے لیے قرآن وسنت میں برکت عطا فرمائے، اور ہمیں ان میں موجود ہدایت اور حکمت سے فائدہ پہنچائے۔ میں اپنی یہ بات کہتا ہوں اور اپنے لیے، آپ کے لیے اور تمام امتِ مسلمہ کے لیے اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں۔ لہذا آپ سب بھی اسی سے مغفرت طلب کریں، یقیناً وہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

دوسرا خطبہ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے، اس کے رسول اور اس کے برگزیدہ پیغمبر ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر، ان کی آل پر، ان کے صحابہ پر اور ان سے محبت وعقیدت رکھنے والوں پر درود وسلام نازل فرمائے۔

حمد و ثناء کے بعد: اللہ تعالیٰ سے ڈریں جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْرًا (الطلاق: 5) " اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا، اللہ اس کے گناہ دور کر دے گا اور اسے بڑا اجر عطا فرمائے گا۔"

اللہ کے بندو! آپ کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ نشے کے عادی افراد کو اس دلدل سے نکالنے اور نجات دلانے کے بہت سے راستے ہیں، اور اللہ کے فضل سے اس کے وسائل بھی متعدد ہیں۔ ان وسائل میں سب سے زیادہ کارآمد اور موثر ذریعہ: **نشہ کرنے والے کے اندر دینی جذبے اور ضمیر کی بیداری کو مضبوط کرنا ہے۔** یہ وہی ضمیر کی بیداری ہے جس کا اثر ہم نے اس وقت دیکھا جب شراب کی حرمت اور اس سے بچنے کے حکم پر مبنی آیتِ کریمہ نازل ہوئی، تو مدینہ منورہ کی گلیوں میں شراب دریاؤں کی طرح بہادی گئی۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ * إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ (المائدۃ: ۹۰ – ۹۱)** " اے ایمان والو! یہ شراب اور یہ جوا یہ آستانے اور پانسے سب گندے شیطانی کام ہیں لہٰذا ان سے بچتے رہو تاکہ تم فلاح پاسکو۔۔ ش شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دے اور تمہیں اللہ کے ذکر سے اور نماز سے روک دے تو کیا تم باز آتے ہو؟" چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے ایک منادی کو حکم دیا جس نے یہ اعلان کیا: **أَلَا إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ** خبردار ہو جاؤ! بلاشبہ شراب حرام کردی گئی ہے۔" (صحیح بخاری صحیح مسلم، بروایت ابوہریرہ)

اور مسند احمد میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جسے شعیب الارنؤوط نے حسن قرار دیا ہے کہ صحابہ نے قرآن کے اس فرمان: **فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ** "کیا تم باز آنے والے ہو؟" کی تعمیل کرتے ہوئے فوراً کہا: **انْتَهَيْنَا رَبَّنَا** "اے ہمارے رب! ہم باز آگئے۔"

نشے سے نجات کا ایک اہم ذریعہ یہ بھی ہے کہ نشے کے عادی شخص کو ان آلودہ اور بدبودار ماحول اور بری صحبت سے دور کیا جائے، اور اسے نیک و صالح لوگوں کی صحبت اپنانے کی رہنمائی کی جائے، جو توبہ کرنے اور دین پر ثابت قدم رہنے میں اس کے مددگار بن سکیں۔ اس کے ساتھ ساتھ، نشے کے عادی افراد کے علاج کے لیے درست اور سائنسی طریقے اپنانا اور ان کے وقت کو مفید و نفع بخش کاموں میں مصروف رکھنا بھی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (المائدة: 39) "پھر جو اپنے ظلم کے بعد توبہ کرلے اور اپنی اصلاح کرلے، تو یقیناً اللہ اس کی توبہ قبول فرمائے گا، بیشک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔"

اللہ کے بندو! اس موقع پر وزارتِ داخلہ اور وزارتِ صحت کی مخلصانہ اور شاندار خدمات کا اعتراف کرنا نہیں بھول سکتے۔ چنانچہ وزارتِ داخلہ ان مہلک زہروں کے سدِ باب، اسمگلروں اور ڈیلرز کے تعاقب اور انہیں کیفرِ کردار تک پہنچانے کے لیے پوری قوت سے بر سرِ پیکار ہے۔ دوسری جانب، وزارتِ صحت نشے کے عادی افراد کی دیکھ بھال اور ان کی ایسی طبّی ونفسیاتی بحالی (Rehabilitation) کے لیے کوشاں ہے جو انہیں معاشرے کا ایک کارآمد اور تندرست حصہ بنا سکے۔ لہذا جس کسی کو بھی کسی نشہ کے شکار شخص کا علم ہو، اسے چاہیے کہ وہ فی الفور متعلقہ حکام کو مطلع کرے تاکہ وقت رہتے اسے علاج کے لیے مخصوص ہسپتالوں یا بحالی کے مراکز میں داخل کرایا جاسکے، اور اسے اس موت کے بھنور میں ڈوبنے کے لیے اکیلا نہ چھوڑا جائے۔

اے اللہ! ہمیں اپنے حلال کے ذریعے حرام سے محفوظ رکھ، اور اپنے فضل سے ہمیں اپنے سوا ہر کسی سے بے نیاز کر دے۔ اے اللہ! ہمارے دلوں میں ایمان کی محبت پیدا کردے اور اسے ہمارے دلوں میں خوبصورت بنادے، اور ہمارے دلوں میں کفر، گناہ اور نافرمانی کی نفرت ڈال دے اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں شامل فرما۔ اے اللہ! اسلام اور مسلمانوں کو عزت وغلبہ عطا فرما، اور شرک ومشرکین کو ذلیل ورسوا کردے۔ اپنے دین، اپنی کتاب، اپنے نبی ﷺ کی سنت کو غالب کردے اور اپنے مومن بندوں کی مدد فرما۔ اے اللہ! تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں، اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کی مغفرت فرما، خواہ وہ زندہ ہوں یا وفات پاچکے ہوں۔ اے اللہ! ہمارے امیر اور ان کے ولی عہد کو اپنی ہدایت کے مطابق عمل کرنے کی توفیق عطا فرما، اور ان کے تمام اعمال کو اپنی اطاعت اور خوشنودی کا ذریعہ بنا۔ اور اے باری تعالیٰ! اس ملک کو امن واطمینان کا گہوارہ، سخی، خوشحال اور امن و ایمان کا گھر بنا، اور اسی طرح مسلمانوں کے دیگر تمام ممالک کی بھی حفاظت فرما۔

خطبات جمعہ تیار کرنے والی کمیٹی